11واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 07 جون 2024

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

بروز بدھ 24 اپریل 2024 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

صوبہ کے مختلف اضلاع میں ہسپتالوں کی عمارت کی تعمیر اور رقوم کی فراہمی سے متعلق تفصیلات

*139: جناب محمد ندیم قریشی: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم فروری 2023 سے آج تک ملتان، لاہور، فیصل آباد، ڈیرہ غازی خان، ساہیوال، راولپنڈی، گوجرانوالہ، گجرات، سیالکوٹ اور سرگودھا کے کس کس ہسپتال اور ٹیچنگ ہسپتال کی عمارت کی تعمیر کی Upgradation، Revamping و دیگر کاموں کے لیے علیحدہ علیحدہ رقم فراہم کی گئی ہے ان کی تفصیل ہسپتال وائز آگاہ فرمائیں۔

(ب) ملتان میں کون کون سے ہسپتالوں کی بہتری پر کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی 15 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 16 اپریل 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یکم فروری 2023 سے آج تک ملتان، لاہور، فیصل آباد، ڈیرہ غازی خان، ساہیوال، راولپنڈی، گوجرانوالہ، گجرات، سیالکوٹ اور سرگودھا کے ہسپتال اور ٹیچنگ ہسپتال کی عمارت کی تعمیر کی Upgradation، Revamping و دیگر کاموں کے لئے فراہم کی گئی رقم کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ملتان کے مندرجہ ذیل ہسپتالوں کی بہتری پر کام تیزی سے جاری ہے۔ جس کا کل تخمینہ لاگت 4.1ارب روپے ہے۔اس میں سے اب تک 1.338 ارب روپے خرچ کئے جاچکے ہیں۔

#نشتر ہسپتال ملتان

#چلڈرن ہسپتال ملتان

#چوہدری پرویزالہی انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی ملتان۔

ان ہسپتالوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23اپریل2024)

بروز بدھ 24اپریل2024 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

ملتان: چوہدری پرویز الہیٰ انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں آوٹ ڈور اور ایمرجنسی میں مریضوں کی تعداد ایمرجنسی کی حالت اور سہولیات سے متعلق و دیگر تفصیلات

*140: جناب محمد ندیم قریشی: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چوہدری پرویزالہی انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی ملتان میں روزانہ اوسطاً آوٹ ڈور اور ایمرجنسی میں کتنے مریض آتے ہیں؟

(ب) ان مریضوں کے لیے کتنے ڈاکٹرز اور دیگر ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ج) ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے ایمرجنسی کے روزانہ کے اوسطاً اخراجات کتنے ہیں۔

(د) ایمرجنسی میں کون کون سی سہولیات میسر ہیں یا مریضوں کو فراہم کی جا رہی ہیں۔

(ہ) ایمرجنسی اور دیگر کون کون سی جگہ پر کون کون سی مشینری نصب ہے چالو اور خراب علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل دی جائے۔

(تاریخ وصولی 15 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 16 اپریل 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ایمرجنسی میں روزانہ کی بنیاد پر اوسطاً 300 سے 400 تک مریض آتے ہیں اور آؤٹ ڈور میں روزانہ کی بنیاد پر اوسطاً 1500 سے 1600 تک مریض آتے ہیں۔

(ب) ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں Consultants=10، MO/WMO=27، PG Trainee=130، Nurses=71، Paramedical Staff=10 اور Class IV=37 کام کرتے ہیں۔

آؤٹ ڈور ڈیپارٹمنٹ

Consultants=13، MO/WMO=25، Nurses=25، Paramedical Staff=22 اور Class IV=30 کام کرتے ہیں۔

(ج) ایمرجنسی 67 بیڈز پر مشتمل ہے اور ایمرجنسی میں اوسطاً ایک مریض پر 6000 سے 7000 روپے تک کے اخراجات ہوتے ہیں۔

(د) تمام ایمرجنسی سہولیات بشمول زندگی کو محفوظ رکھنے والی تمام ادویات اور ٹیسٹ (Labortory Test, X-Ray, ECG, CT Scan, Primary Angiography, Echocardiography) ایمرجنسی میں بغیر کسی چارجز کے 24 گھنٹے فراہم کی جاتی ہیں۔

(ہ) ہسپتال ہذا کی ایمرجنسی میں کل 6 ای سی جی مشینیں، 2 ایکو کارڈیو گرافی، 1 ایکسرے مشین اور 1 انجیو گرافی مشین نصب ہے۔ اس کے علاوہ کل 31 وینٹی لیٹرز ہیں جن میں سے 29 فعال ہیں

اور 2 وینٹی لیٹر زیرِ مرمت ہیں۔ دیگر مشینری کی تنصیبات کی ضمیمہ (الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اپریل 2024)

سابقہ حکومت کے دور میں شروع کیے گئے صحت کارڈ پروگرام سے متعلق تفصیلات

*168: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سابقہ حکومت نے پنجاب میں صحت کارڈ کا پروجیکٹ شروع کیا تھا؟

(ب) اس پروجیکٹ کے تحت کن کن سرکاری و نجی ہسپتالوں سے مریضوں کا علاج ممکن تھا۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس پروجیکٹ کے تحت نجی انشورنس کمپنیوں اور نجی ہسپتالوں سے معاہدے کئے گئے تھے وہ کون کون سی نجی انشورنس کمپنیاں اور کون کون سے نجی ہسپتال تھے انکو کتنی ادائیگی کی گئی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 19 اپریل 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) صوبہ پنجاب میں صحت کارڈ کا پروجیکٹ 21 اکتوبر 2016 کو ضلع رحیم یار خان سے اس وقت کی حکومت (پاکستان مسلم لیگ ن) کی جانب سے شروع کیا گیا تھا۔

(ب) اس پروجیکٹ کے تحت جن سرکاری و نجی ہسپتالوں میں مریضوں کا علاج ممکن تھا ان کی فہرست (ضمیمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

واضح رہے کہ لف کی گئی فہرست میں وہ تمام ہسپتال شامل ہیں جو آغاز سے صحت کارڈ کے پینل پر موجود رہے ہیں تاہم فی الحال ان میں سے کئی ہسپتال اب پینل پر موجود نہیں ہیں۔ موجودہ سرکاری و نجی ہسپتال جو کہ پینل پر موجود ہیں ان کی فہرست (ضمیمہ ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس پروجیکٹ کے تحت صرف اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان سے معاہدہ کیا گیا ہے جبکہ کسی بھی نجی انشورنس کمپنی سے معاہدہ نہیں کیا گیا۔ جن نجی ہسپتالوں کو اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان کی جانب سے پینل پر لایا گیا ان کی فہرست (ضمیمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس پروجیکٹ کے تحت جن نجی ہسپتالوں کو ادائیگیاں کی گئی ہیں ان کی تفصیل (ضمیمہ ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 03 جون 2024)

ملتان - نشتر میڈیکل یونیورسٹی میں ایم ایس این میں ایڈمیشن کے لیے این او سی کے اجراء سے متعلق تفصیلات

*198: محترمہ کنول پرویز چوہدری: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نشتر میڈیکل یونیورسٹی ملتان میں گزشتہ سال ایم ایس این ایڈمشن سیشن 25-2023 کے لئے کتنی نرسز نے اپلائی کیا تھا کتنی نرسز نے انٹری ٹیسٹ پاس کیا تھا مکمل تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ نشتر میڈیکل یونیورسٹی ملتان میں ایم ایس این ایڈمیشن کے لئے صرف اور صرف 10 نرسز میرٹ پر آئی تھیں اور انہوں نے ایڈمشن سے قبل اپنے اپنے متعلقہ سنٹروں سے این او سیز حاصل کرلی تھیں اور تھرو پراپر چینل محکمہ ہیلتھ لاہور کو بھجوادی تھیں لیکن محکمہ ہیلتھ لاہور نے تاحال انہیں این او سی جاری نہیں کی۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ گزشتہ سال سے محکمہ ہیلتھ انہیں این او سی کے معاملہ میں ذلیل و خوار کر رہا ہے کبھی کچھ اعتراض لگا دیتے ہیں ہر ماہ ملتان سے لاہور سیکرٹری سپیشلائزڈ ہیلتھ کے دفتر آتی ہیں اور دھکے کھا کر واپس چلی جاتی ہیں۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ جب بھی یہ طالبات محکمہ کے اعتراضات کو دور کرنے کے لیے مطلوبہ دستاویزات لے کر آتی ہیں تو انہیں این او سی دینے کی بجائے مزید اعتراضات لگا دیئے جاتے ہیں جس کی وجہ سے وہ شدید پریشانی و اضطراب میں مبتلا ہیں۔ اس بابت محکمہ کیا اقدامات اٹھا رہا ہے اور ذمہ دار متعلقہ ملازمین کے خلاف کیا کارروائی کرے گا۔

(تاریخ وصولی 19 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) نشتر میڈیکل یونیورسٹی ملتان میں گزشتہ سال ایم ایس این ایڈمشن 25-2023 کے لئے 258 نرسز نے اپلائی کیا تھا۔ اس میں سے 221 نرسز نے انٹری ٹیسٹ دیا اور ان میں سے 35 نرسز نے ٹیسٹ پاس کیا۔

(ب) نشتر میڈیکل یونیورسٹی ملتان میں ایم ایس این کی کل 10 نشستیں پاکستان نرسنگ کونسل سے منظور شدہ ہیں جن پر میرٹ پر آنے والی 10 نرسز کو داخلہ دیا گیا۔ ان تمام نرسز کو این او سی جاری کر دیے گئے ہیں تفصیل (ضمیمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ایضاً

(د) ایضاً

(تاریخ وصولی جواب 03جون2024)

لاہور: ملتان و دیگر شہروں کے ہسپتالوں کی اپ گریڈیشن اور ریویمپنگ سے متعلق تفصیلات

*202: جناب محمد ندیم قریشی: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم مارچ 2023 سے آج تک لاہور، ملتان، فیصل آباد اور راولپنڈی کے کن کن ہسپتالوں کی Revamping اور اپ گریڈیشن مع ایمرجنسی کی بہتری وغیرہ کے کام کروائے گئے ہیں ان کی ہسپتال وائز تفصیل مع خرچ کردہ رقم کی تفصیل دی جائے؟

(ب) سروسز ہسپتال، میو ہسپتال، جنرل ہسپتال لاہور جناح ہسپتال اور گنگارام ہسپتال میں کون کون سے کام اس عرصہ میں کروائے گئے کتنی رقم خرچ کی گئی تفصیل ہسپتال وائز بتائیں۔

(ج) ان ہسپتالوں کے کاموں کے لئے کون کون سی بلڈنگ گرائی گئی اور کن کن کا تزئین و آرائش کا کام ہوا ہے۔

(د) کون کون سے ہسپتال کی عمارت کی بہتری کے دوران اس کی بلڈنگ کے گرنے یا دھنس جانے کا واقعہ ہوا۔

(تاریخ وصولی 20مارچ 2024 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یکم مارچ 2023 سے آج تک لاہور، ملتان، فیصل آباد اور راولپنڈی کے ہسپتالوں کی Revamping اور اپ گریڈیشن کی ہسپتال وائز تفصیل مع خرچ کردہ رقم کی تفصیل (ضمیمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سروسز ہسپتال، میو ہسپتال، جنرل ہسپتال، لاہور جناح ہسپتال اور گنگارام ہسپتال میں درج ذیل کام جاری ہیں۔

1. Improvement and Reconstruction of washrooms where nedded.

2. Replacement of Broken Windows/Doors.

3. Improvement of Existing Broken Floor.

4. Plastering and Paint of Existing Surface.

5. Facade Improvement.

6. Internal Electrification.

7. Installation of Medical Gases.

8. Stopage of Seepage / Leakage.

9. Replacement of ACs and Beds.

10. Roof Treatment.

منظور شدہ لاگت اور خرچ کی تفصیل (ضمیمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جن ہسپتالوں میں تزئین و آرائش کا کام ہوا ہے۔ اس کی تفصیل جز (ب) کے جواب میں ملاحظہ فرمائیں۔

(د) دوران تزئین و آرائش صرف سروسز ہسپتال کی ENT/EYE بلاک کے گرنے کا واقعہ پیش آیا۔

(تاریخ وصولی جواب 03 جون 2024)

لاہور: پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں لیبز کی تعداد اور ٹیسٹ سے متعلق تفصیلات

*213: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور کی کتنی لیبز کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان لیبز میں کون کون سے ٹیسٹ کی سہولت موجود ہے اور کتنے پیسے فی ٹیسٹ وصول کیے جارہے ہیں۔

(ج) سال 2022 اور 2023 میں کتنے ٹیسٹ کیے گئے ہیں اور ان سے کتنی آمدن ہوئی۔

(د) کتنے ٹیسٹ کی فیس ایم ایس ہسپتال ہذا نے معاف کی جن افراد کے ٹیسٹ کی فیس معاف کی گئی ان کے نام پتہ جات مع ٹیسٹ و فیس سے متعلقہ تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(ہ) سال 2022 اور 2023 میں کتنی رقم کس کس کمپنی اور فرم کو کس کس مد میں ادا کی گئی ہے تفصیل علیحدہ علیحدہ دی جائے۔

(و) کس کس فرم سے ایل پی کے تحت کون کون سی ادویات کتنی کتنی مالیت میں خرید کی گئیں۔

(تاریخ وصولی 21 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور میں ایک سنٹرل لیب موجود ہے جس کے ساتھ 02 کولیکشن پوائنٹس منسلک ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

1۔ او۔پی۔ڈی

2۔ ایمرجنسی

مریضوں کے لیے او۔پی۔ڈی میں ایک INR Clinic کی لیب بھی موجود ہے۔اس کے علاوہ آپریشن تھیٹر کے ساتھ منسلک ایک منی لیب ہے جس میں ABG's (Arterial Blood Gases) کا ٹیسٹ کیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ ANGIOGRAPHY کے شعبے میں ہر ANGIOGRAPHY لیب کے ساتھ ایک (ACT (Activated Cloted Time کی مشین موجود ہے جہاں انتہائی نوعیت کا ٹیسٹ بوقت ضرورت کر لیا جاتا ہے۔مزید یہ کہ باقی تمام وارڈز سے بھی سیمپل اکٹھے کرنے کے بعد وقتاً فوقتاً سنٹرل لیب میں بھیجے دیے جاتے ہیں۔

(ب)لیب ٹیسٹ کی تفصیلات اور ریٹ لسٹ (ضمیمہ –الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

اس ریٹ لسٹ کے مطابق صرف ان لوگوں سے پیسے وصول کیے جاتے ہیں جو اپنی مرضی سے اپنا علاج پرائیویٹ کرواتے ہیں۔

(ج)سال 2022 میں 3,250,562 ٹیسٹ کیے گئے۔سال 2023 میں 3,322,395 ٹیسٹ کیے گئے۔ہسپتال کے ایمرجنسی،انڈور اور او۔پی۔ڈی میں ٹیسٹ فری کیے جاتے ہیں۔

سال 2022 میں پرائیویٹ ہونے والے ٹیسٹوں کی تعداد 84256 تھی جبکہ سال 2023 میں پرائیویٹ ٹیسٹوں کی تعداد 101744 رہی

سال 2022 میں پرائیویٹ ہونے والے ٹیسٹوں کی آمدن 89,097,00 روپے اور سال 2023 میں 114,419,000 روپے آمدن ہوئی۔ سال 2024 میں ابتک 989757 ٹیسٹ کیے ہیں۔

(د)پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور کے بورڈ آف مینجمنٹ کے 2014 کے فیصلے کے تحت اُن تمام مریضوں کے ٹیسٹ فری کیے جاتے ہیں جو پیسے ادا نہیں کر سکتے۔ان ٹیسٹوں کے تعداد لاکھوں میں ہے۔

(ہ) لیب کٹس کی ادائیگی جو مختلف کمپنیز کو برائے مالی سال 23- 2022 کی گئی اس کی تفصیل (ضمیمہ –ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) ایل پی کی مد میں مالی سال 2022 اور 2023 میں 55122800 روپے مالیت کی ادویات مختلف فرموں سے خرید کی گئیں تفصیل (ضمیمہ۔ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 03 جون 2024)

فیصل آباد: ایف آئی سی میں سٹاف اور سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی تعداد سے متعلق و دیگر تفصیلات

*219: راؤ کاشف رحیم خاں: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) FIC فیصل آباد میں عملہ کی کل کتنی تعداد ہے سکیل وائز تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ب) FIC میں کتنے ہارٹ سپیشلسٹ اور سرجن ہیں ان کے نام اور سکیل کی تفصیلات فراہم کی جائیں۔

(ج) سال 2023 میں کل کتنے آپریشن کیے گئے کہ ان میں سے کتنے فری اور کتنے مریضوں سے فیس یا اخراجات وصول کیے گئے۔

(د) FIC میں کتنے سرجن ڈیلی ڈیوٹی پر اور کتنے آن کال ہوتے ہیں۔

(ہ) سال 2023 مریضوں کا علاج نہ ہونے یا توجہ نہ دیے جانے کی کتنی شکایت موصول ہوئی ان پر کیا ایکشن لیا گیا تفصیل فراہم پیش کی جائیں۔

(تاریخ وصولی 21 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں عملہ کی منظور شدہ سیٹیں 1401 ہیں، جن میں سے 977 سیٹوں پر عملہ کام کر رہا ہے اور 424 سیٹیں خالی ہیں۔ سکیل وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) FIC میں تین سرجن ہیں۔

ڈاکٹر شہباز احمد پروفیسر آف کارڈیک سرجری BS-20 ڈاکٹر ضیغم رسول خالد ایسوسی ایٹ پروفیسر پیڈز کارڈیک سرجری BS-19 ڈاکٹر راشد علی ملک اسسٹنٹ پروفیسر آف کارڈیک سرجری BS-18

(ج) سال 2023 میں کل 881 آپریشن کیے گئے۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

Free = 213

Sehat Card = 556

General User = 03

Paying = 109

(د) FIC میں روزانہ تین سرجن ڈیوٹی پر ہوتے ہیں۔

(ہ) سال 2023 میں مریضوں اور ان کے لواحقین کی طرف سے علاج معالجے کے بارے میں تین شکایات موصول ہوئیں اور بروقت ان کا ازالہ کیا گیا۔ تفصیل (ضمیمہ ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 03 جون 2024)

ملتان: انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں آپریشنز کی تعداد سے متعلق تفصیلات

*267: جناب محمد ندیم قریشی: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی ملتان میں کتنے آپریشن تھیٹر ہیں ان آپریشن تھیٹر میں کون کون سی سہولیات میسر ہیں روزانہ کتنے چھوٹے اور بڑے آپریشن کئے جاتے ہیں؟

(ب) کتنے ہارٹ سرجن اور جنرل سرجن تعینات ہیں ان کے نام، عہدہ اور تعلیمی قابلیت بتائیں ان سرجن نے یکم جنوری 2023 سے آج تک کتنے آپریشن کئے ہیں تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے کتنے On Payment کئے جاتے ہیں اور کتنے فری آپریشن کیے گئے ہیں۔

(ج)ان مریضوں کو کون کون سی ادویات اور دیگر سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی27مارچ2024 تاریخ ترسیل26اپریل2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف)چوہدری پرویز الٰہی انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی، ملتان میں 05 آپریشن تھیٹر ہیں اور روزانہ کی بنیاد پر6 سے 8 آپریشن کئے جاتے ہیں اور یہاں ہر طرح کے دل کے آپریشن کی سہولیات فراہم کی جاتی ہے، تفصیل درج ذیل ہے۔

Ventricular Septal Defect (VSD)

Artium Septal Defect (ASD)

Double Valve Replacement (DVR)

Coronary Artery Bypass Graft (CABG)

Tetrology of Fallots (TOF)

Aortic Valve Replacment (AVR)

Mitral Valve Replacement (MVR)

(ب) چوہدری پرویز الٰہی انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی، ملتان میں 9 0 کارڈیک سرجن ہیں۔ کارڈیک سرجن اور دل کے آپریشن کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ان مریضوں کو دل کی تمام ادویات فراہم کی جاتی ہیں اور تمام ٹیسٹ کی سہولیات فراہم کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب03جون2024)

لاہور: پی آئی سی میں او پی ڈی اور ایمر جنسی سے متعلق و دیگر تفصیلات

*429: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) PIC لاہور کی ایمر جنسی اور OPD کے بارے میں مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) اس کی ایمر جنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے روزانہ ایمر جنسی میں کتنے مریض علاج کے لیے آتے ہیں؟

(ج) ایمر جنسی اور OPD میں آنے والوں کے لیے کیا کیا سہولیات میسر ہیں۔

(د) کیا ان کو ادویات اور ٹیسٹ کی مفت سہولت حاصل ہیں۔

(ہ) OPD میں کتنے مریض ایک دن میں آتے ہیں۔

(و) کیا حکومت اس کی ایمر جنسی میں توسیع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 17 مئی 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور کی ایمر جنسی دو سو اٹھاون بیڈز پر مشتمل ہے۔ جہاں آنے والے تمام مریضوں کا طبی معائنہ، ادویات، خون کے ٹیسٹ، ایکسرے، انجیو گرافی، سی۔ٹی سکین، بیڈ سائیڈ ایکو کارڈیو گرافی اور پرائمری انجیو پلاسٹی کی سہولیات چوبیس گھنٹے فری فراہم کی جاتیں ہیں۔ اس کے علاوہ مریضوں کی شکایات / دادرسی اور سہولیات کی فراہمی کے لیے تینوں شفٹوں میں اے۔ایم۔ایس / ڈی۔ایم۔ایس بھی موجود ہوتے ہیں۔ مزید یہ کہ پہلے ہسپتال ہذا کے ایمر جنسی جو کہ تین منزلوں اور ایک گراونڈ فلور پر مشتمل ہے اُس میں پہلے بیڈز کی تعداد

200 تھی جو کہ گورنمنٹ نے 518.443 ملین مالیت سے مکمل ایمرجنسی کی ری ویمپنگ کرنے کے بعد 58 بیڈز بڑھا کر 258 کر دی ہے۔

او۔پی۔ڈی میں روزانہ کی بنیاد پر آنے والے تمام مریضوں کی سب سے پہلے پرچی بنوا کر ای۔سی۔جی کی جاتی ہے بعد ازاں ان کا طبعی معائنہ / سکریننگ کی جاتی ہے۔ جس کے بعد دل سے متعلقہ تمام بیماریوں کے ٹیسٹ اور ادویات کی فراہمی کے لیے مریضوں کی رجسٹریشن کی جاتی ہے۔

مزید یہ کہ اب گورنمنٹ نے ہسپتال کے مختلف وارڈز اور او۔پی۔ڈی کا 77000 sft کے ایریا کی ری ویمپنگ کر رہی ہے جس کا تقریبا 65% کام مکمل ہو چکا ہے اور بقیہ 35 % بھی جلد ہی مکمل کر لیا جائے گا۔

1۔ او۔پی۔ڈی میں اے۔ایم۔ایس (او۔پی۔ڈی) مریضوں کی شکایات / دادرسی اور باقی انتظامات کو دیکھنے کے لیے تعینات ہے۔

2۔ او۔پی۔ڈی میں کمروں کی تعداد گیارہ ہے جہاں سنتالیس ڈاکٹر بمعہ کنسلٹنٹ اور سترہ نرسز کے ساتھ تعینات ہیں۔ جن کا کام دل کے مریضوں کا طبعی معائنہ / سکریننگ کرنا ہے۔

3۔ او۔پی۔ڈی میں کاونٹر کی تعداد پانچ ہے جن میں سے دو کاونٹر دل سے متعلقہ مریضوں کی پرچی / رجسٹریشن کے لیے، ایک کاونٹر دل کے متفرق ٹیسٹوں کا ٹائم لینے کے لیے، ایک کاونٹر خون کے ٹیسٹ / الٹرساؤنڈ کے لیے اور ایک کاونٹر ای۔ٹی۔ٹی کے لیے مخصوص کیے گئے ہیں۔

4۔ او۔پی۔ڈی میں ایک ریکارڈ روم بھی موجود ہے جہاں مریضوں کا ریکارڈ محفوظ کیا جاتا ہے جو کہ بوقت ضرورت آنے والے مریضوں کو نکال کر دیا جاتا ہے۔

5۔ او۔پی۔ڈی میں مریضوں کے لیے ایک INR کلینک بھی موجود ہے۔

(ب) پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور کی ایمرجنسی دو سو اٹھاون بیڈز پر مشتمل ہے۔ روزانہ ایمرجنسی میں تقریباً آٹھ سو مریض علاج معالجہ کے لیے آتے ہیں۔

(ج) پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور کی ایمرجنسی تقریباً دو سو اٹھاون بیڈز پر مشتمل ہے۔ جہاں آنے والے تمام مریضوں کا طبی معائنہ، میڈیسن، بلڈ ٹیسٹ، ایکسرے، انجیوگرافی، سی۔ٹی۔ انجیوگرافی، ایکوکارڈیوگرافی اور انجیوپلاسٹی کی سہولت چوبیس گھنٹے فراہم کی جاتی ہیں۔

او۔پی۔ڈی میں آنے والے تمام مریضوں کا طبی معائنہ، بلڈ ٹیسٹ، ایکسرے، الٹراساؤنڈ، ایکو کارڈیوگرافی اور دل سے متعلقہ تمام بیماریوں کے لیے تمام سہولیات اورادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

(د) پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی، لاہور میں دل کے مریضوں کے لیے تمام ٹیسٹ اور ادویات کی سہولت مفت حاصل ہیں۔ جبکہ وہ مریض جو کہ اپنی مرضی سے Paying کیٹیگری میں علاج کروانا چاہیں اور فیس ادا کرنا چاہیں وہ کر سکتے ہیں۔

(ہ) پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی، لاہور کی OPD میں تقریبا تین ہزار مریض روزانہ کی بنیاد پر آتے ہیں بتفصیل چار سو سے پانچ سو نئے مریض، پانچ سو سے چھ سو پرانے مریض اور دو ہزار سے بائیس سو مریض روزانہ کی بنیاد پر فری دوائی لینے آتے ہیں۔

(و) حکومت نے پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کی ایمرجنسی کی حال میں ہی اٹھاون بیڈز کی توسیع کی ہے۔ جس سے اب ایمرجنسی کے بیڈز کی تعداد دو سو بڑھ کر دو سو اٹھاون ہو گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 03 جون 2024)</u>

لاہور — چودھری عامر حبیب

مورخہ 06 جون 2024 — سیکرٹری جنرل

بروز جمعۃ المبارک 07 جون 2024 محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد ندیم قریشی	267-202-140-139
2	محترمہ حناء پرویز بٹ	168
3	محترمہ کنول پرویز چوہدری	198
4	محترمہ عظمٰی کاردار	429-213
5	راؤ کاشف رحیم خاں	219